REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO R.N. 61/57

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؛ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ؛ و علی عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION NO P/G.DP-23

ہفت روزہ بدر قادیان ۔ ۱۹۹۶ء

جلد ۴۵

شمارہ ۲-۳

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

شرح چندہ
سالانہ ۱۲۰ روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
۲۰ پاؤنڈ یا ۳۰ ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
۱۰ پاؤنڈ یا ۲۰ ڈالر امریکن

ایڈیٹر:۔
منیر احمد خادم

نائبین:۔
قریشی محمد فضل اللہ
محمد نسیم خان

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516

۱۹/۲۶ شعبان ۱۴۱۶ ہجری ۱۱/۱۸ صلح ۱۳۷۵ ہش ۱۱/۱۸ جنوری ۱۹۹۶ء

اخبار احمدیہ

لندن ۷ رجنوری (ایم۔ ٹی۔ اے) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت اپنے جان و دل سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی درازی عمر مقاصد عالیہ میں معجزانہ کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ ہر آن حضور انور کا حامی و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ قادیان کا عظیم الشان اور ایمان افروز انعقاد

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ پر حضرت امیر المومنین کے افتتاحی اور اختتامی خطابات کا روح پرور منظر

☆ ہندوستان سمیت ۲۲ ممالک کے نمائندگان کی شرکت ☆ نماز تہجد با جماعت ادا ہوئیں ☆ پانچ زبانوں میں خطابات و تقاریر کا رواں ترجمہ ☆ روٹی پکانے کی مشین کا اجراء ☆ امور خارجہ کے سٹیٹ منسٹر جناب آر۔ ایل بھاٹیہ کی شرکت

☆ ٹی وی۔ ریڈیو اور پریس پر وسیع پیمانے پر تشہیر

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سرزمین قادیان دار الامان میں جماعت احمدیہ کا ۱۰۴واں جلسہ سالانہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۵ء کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کے روح پرور روحانی ماحول میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو کر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔

اجلاسات ۲۶ دسمبر کو ٹھیک دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے فلیگ پوسٹ پر تشریف لا کر لوائے احمدیت لہرایا جس کے بعد افتتاحی اجلاس آپ کی صدارت میں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا پہلے اجلاس میں محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب امیر جماعت سکندرآباد اور مکرم سید محمود احمد صاحب صدر جماعت کلکتہ نے علی الترتیب "مذہب خدا کا قول اور سائنس خدا کا فعل" اور "ISLAM IS A SECULAR AND PEACE LOVING RELIGION" کے عناوین پر تقاریر کیں۔ ہر دو تقاریر کے بعد مسٹر نوح ہنڈرسن، مسٹر غلام محمد سعید کیپ ٹاؤن اور مولانا عطاء اللہ کلیم مشنری انچارج جرمنی نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت محترم سید فضل احمد صاحب صوبائی امیر بہار شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نے کی نظم مکرم عبد الشکور صاحب نے سنائی بعد ازاں مکرم نور الدین احمد صاحب آف بنگلہ دیش، مکرم عبد الباری صاحب صدر جماعت احمدیہ بریڈ فورڈ U.K مکرم یاسین ربانی صاحب مبلغ انچارج ماریشس، مکرم عبد الرشید صاحب ناظم قضا U.K نے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ

لندن سے براہ راست مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ اس خطاب میں حضور انور نے ہندوستان اور پاکستان کے باشندوں کو اپنے اپنے ملک کے وفادار رہتے ہوئے ایک دوسرے کے تئیں محبت و پیار اور بھائی چارے کے ماحول کو پیدا کرنے کی تلقین فرمائی حضور نے ہر دو ملکوں کو جنگ سے باز رہنے اور امن کی فضاء کو ہموار کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے فرمایا ہندوستان پاکستان جیسے غریب ملک جنگوں کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ حضور نے ہر دو ممالک کے احمدیوں کو نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے اپنے ملک کے ساتھ سچی وفاداری دکھائیں۔ اور انسانیت کو قائم کریں کیونکہ کوئی مذہب مذہب نہیں بنتا جب تک انسانیت کی بنیاد پر قائم نہ ہو۔

حضور انور نے حقائق اور اعداد و شمار کی روشنی میں ہندوستان پاکستان کے بجٹ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا یہ ممالک باوجود بے انتہا غریب ہونے کے اپنے بجٹ کا بڑا حصہ دفاع پر خرچ کرتے ہیں ہندوستان کا دفاعی بجٹ کل بجٹ کا ۱۳ فیصد ہے جبکہ پاکستان کا ۲۵ فیصد سے بھی زیادہ ہے اسی طرح ہندوستان میں کروڑ ہا عوام غریبی کی کم سے کم سطح سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں اور

(باقی صفحہ ۹ پر)

پرنٹر و پبلشر ... نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر۔ نگران بورڈ بدر قادیان

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۸/ صلح ۱۳۷۵ ہش

نفرت کی بدولت پھیلا ہے؟

(قسط ۲)

نوٹ: گزشتہ قسط شمارہ ۲۱/ دسمبر میں ملاحظہ فرمائیے!

مضمون نگار بشن سروپ گوئل نے قرآن مجید پر دوسرا اعتراض یہ کیا ہے کہ "قرآن مجید سب دنیا کو مسلمان بننے کا حکم دیتا ہے اور جب تک کافر مسلمان نہ ہوں اُن سے لڑنے کی تعلیم ہے۔"

اس تعلق میں ہم قبل ازیں اس مضمون کی پہلی قسط میں عرض کر چکے ہیں کہ اسلام کی شروعات نہایت کسمپرسی اور کمزوری کی حالت میں ہوئی ایسی حالت میں قرآن مجید کی پُراثر اور دلوں کو جیتنے والی تعلیم ہی تھی جس نے اہل دنیا پر اثر کیا اور وہ مسلمان ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعویٰ نبوت فرمایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کو ہی دیکھ کر آپ پر ایمان لائے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے مسلمان ہونے والی بہن اور بہنوئی کو قتل کرنے کے ارادے سے نکلے تھے لیکن ان کے گھر میں قرآن مجید کی مُبارک و پُرتاثیر آیات سن کر مسلمان ہو گئے تھے اور دوسری حالت مسلمانوں کی وہ تھی جبکہ وہ غیر مسلموں کے مظالم سے تنگ آکر ہجرت کے لئے تیار ہوئے باوجود تنگی و پریشانی و بے سروسامانی کے خدا نے ان کی حفاظت فرمائی اور جب دوبارہ مسلمان اسی جگہ میں پہنچے جہاں سے نہایت مظلومی و پریشانی کی حالت میں انہیں نکلنے پر مجبور کر دیا گیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام غیر مسلم دشمنوں کو معاف فرما دیا کسی سے کوئی بدلہ نہ لیا آپ کے اس مشفقانہ سلوک اور کریمانہ اخلاق کو دیکھ کر مکہ کے اکثر لوگ مسلمان ہو گئے۔ یہ ہے ہر دو حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نمونہ اُس حالت کا نمونہ بھی جبکہ آپ کو نہایت ہی غریبی بے کسی اور مظلومانہ حالت میں مکہ سے نکال دیا گیا اور دوسری وہ حالت جبکہ ایک فاتح کی حیثیت سے آپ مکہ میں داخل ہوئے ہر دو حالت میں سے کسی بھی حالت میں غیر مسلموں پر کوئی ظلم نہیں کیا گیا بلکہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان مظلومی کی حالت میں رہے۔ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کو کس طرح زبردستی مسلمان بنا سکتے تھے اور قرآن مجید کس طرح غیر مسلموں کو زبردستی مسلمان بننے کا حکم دے سکتا ہے جبکہ صاف طور پر جا بجا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات ذکر کئے ہیں کہ دین اسلام میں کوئی جبر نہیں جو چاہے اسے قبول کرے جو چاہے انکار کر دے چنانچہ فرمایا:۔

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لہا (البقرہ: ۲۵۷)

یعنی۔ دین کے معاملہ میں کسی قسم کا کوئی جبر (جائز) نہیں کیونکہ ہدایت اور گمراہی کا باہمی فرق خوب ظاہر ہو چکا ہے۔ پس سمجھو کہ جو شخص اپنی مرضی سے نیکی سے روکنے والے (کی بات ماننے) سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو اس نے (ایک) نہایت مضبوط قابل اعتماد چیز کو جو (کبھی) ٹوٹنے کی نہیں مضبوطی سے پکڑ لیا۔

پھر فرمایا:۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ (الکہف: ۳۰)

اور لوگوں کو کہہ دے کہ یہ سچائی تمہارے رب کی طرف سے ہی نازل ہوئی ہے پس جو چاہے اس پر ایمان لائے اور جو چاہے اس کا انکار کر دے۔

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد ربانی ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

اگر یہ لوگ تجھ سے جھگڑا کریں (یعنی قرآن سے) کہہ دے کہ میں نے اور ان لوگوں نے جو میری پیروی کرنے والے ہیں اپنے آپ کو اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیا ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے (ان کو) اور (نیز) اُمیوں کو کہہ دے کہ کیا تم بھی فرمانبردار ہوتے ہو پس اگر وہ فرمانبردار ہو جائیں تو (سمجھ کہ) وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو تیرے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اس پر بس نہیں قرآن مجید تو یہاں تک تعلیم دیتا ہے کہ اگر دشمنی کرنے والے پناہ کے طالب ہوں تو اُن کو پناہ دو عزت سے رکھو اور پھر اُن کو ان کی حفاظت کی جگہ تک پہنچا دو چنانچہ مشرکین مکہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے جانی دشمن تھے آپ کو پناہ دینا تو درکنار انہوں نے آپ کو اپنے وطن عزیز سے بھی باہر نکال دیا تھا بلکہ جس مقام پر آپ پناہ لینے کے لئے گئے تھے وہاں پہنچ کر آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو نیست و نابود کر دینے میں مصروف تھے ان مشرکین کے متعلق قرآن مجید کی رواداری و احسان کی تعلیم یہ ہے کہ

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ (التوبہ: ۶)

ترجمہ:۔ اور مشرکوں میں سے اگر کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دے۔ یعنی تعلیم قرآنی سنانے کے بعد خواہ وہ ایمان لائے یا نہ لائے اس پر کوئی زور زبردستی نہیں حکم ہے کہ اس کو بحفاظت اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دو اور دل میں خیال نہ کرو کہ ہم ایسا کیوں کریں جبکہ وہ ہمیں نہ صرف یہ کہ پناہ نہیں دیتے بلکہ ہمارے قتل کے در پے ہیں تو فرمایا تم کو تو خدا نے وہ علم بخشا ہے۔ قرآنیات سے سرفراز فرمایا ہے، دین کامل عطا فرمایا ہے (باقی صفحہ پر)

طالب دعا:
آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
۲۱- میسنگو لین کلکتہ ۷۰۰۰۰۱
فون نمبر:-
۲۴۳۵۹۳۳
۲۴۰۱۶۵۴
۲۴۳۰۵۱۴

ارشاد نبوی
اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ
(دین کا خلاصہ خیر خواہی ہے)
(منجانب)
یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ پاکستان
پروپرائیٹر
حنیف احمد محمود
حاجی شریف احمد
فون: 04524-649

ارشادِ ربّانی

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزوں کا رکھنا فرض کیا گیا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ۝
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو (سو تم روزے رکھو) چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اُسے اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی) ہوگی اور اُن لوگوں پر جو اس۱؎ (یعنی روزہ) کی طاقت نہ رکھتے ہوں (بطور فدیہ) ایک مسکین کا کھانا دینا (بشرط استطاعت) واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اُس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو (سمجھ سکتے ہو کہ) تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے۲؎ دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اُسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں۳؎ ہو تو اُس پر اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی واجب) ہوگی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور (یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور) تاکہ تم تعداد۴؎ کو پورا کر لو اور اس (بات) پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم (اس کے) شکر گذار بنو۔

اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (اُن کے پاس ہی) ہوں۔ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

تمہیں روزہ رکھنے کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس۵؎ جانے کی اجازت ہے وہ تمہارے لئے ایک (قسم کا) لباس۶؎ ہیں اور تم ان کے لئے ایک (قسم کا) لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے نفسوں کی حق تلفی کرتے تھے اس لئے اُس نے تم پر فضل سے توجہ کی اور تمہاری (اس حالت کی) اصلاح کر دی سو اب تم (بلا تامل) اُن کے پاس جاؤ اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے مقدر کیا ہے اس کی جستجو کرو۔ اور کھاؤ پیو۔ یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے اس کے بعد (صبح سے) رات تک روزوں کی تکمیل کرو۔

۱؎ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ ، مفسرین اس جگہ یہ معنے کرتے ہیں کہ جو طاقت نہ رکھتے ہوں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بھی ان معنوں کو ہی اختیار فرمایا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ يُطِيْقُوْنَهٗ میں جو ہٗ کی ضمیر استعمال ہوئی ہے اس کے مرجع کے متعین نہ ہونے کی وجہ سے مشکل پیش آئی ہے شاہ ولی اللہ صاحب نے اس مشکل کو الفوز الکبیر میں اس طرح حل کیا ہے کہ يُطِيْقُوْنَهٗ میں ہٗ کی ضمیر فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ کی طرف گئی ہے۔ اس پر یہ اعتراض پڑتا تھا کہ یہ اضمار قبل الذکر ہے یعنی ضمیر پہلے آگئی ہے اور مرجع بعد میں ہے، حالانکہ مرجع پہلے ہونا چاہیئے تھا۔ اس کا جواب انہوں نے یہ دیا ہے کہ فدیہ کا مقام چونکہ نحواً مقدم ہے یعنی مبتداء ہے اس لئے اسکی ضمیر اس کے ذکر سے پہلے آسکتی ہے۔ دوسرا اعتراض یہ پڑتا تھا کہ فدیہ مؤنث ہے اور ضمیر مذکر اس کا جواب انہوں نے یہ دیا ہے کہ فدیہ، طعام مسکین کا قائمقام ہے اور وہ مذکر ہے اس لئے فدیہ کی طرف بھی مذکر کی ضمیر پھر سکتی ہے اس حل کے پیش نظر اس آیت کا ترجمہ یہ ہوگا۔ کہ ان لوگوں پر جو فدیہ رمضان کی طاقت رکھتے ہوں، ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان باوجود بعد میں روزہ رکھنے کے دینا واجب ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اس آیت کے معنی یہ فرمائے ہیں کہ جو طاقت نہ رکھتے ہوں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ باب، افعال کی ایک خاصیت یہ ہے کہ وہ سلب کے معنی دیتا ہے بشرطیکہ اس کا استعمال کرنے والا کوئی قادر الکلام ہو اور یہ معلوم ہو جائے کہ عام معنی اس فعل کے اس موقعہ پر نہیں لیے جا سکتے۔ اس حقیقت کے پیش نظر ہم کو ماننا پڑے گا کہ عرب کے محاورہ میں دوسرے معنی بھی استعمال ہوتے ہیں ورنہ اگر دوسرے معنی استعمال نہ ہوں تو ہمیں اس قادر الکلام کو غلط گو کہنا پڑتا۔ مگر یہ ناجائز بات ہے کہ ایک شخص جو عربی کی شُدبُد رکھتا ہے اس کے علم کی بنا پر ہم ایک قادر الکلام ہستی کو غلط گو قرار دیں یہی وجہ ہے کہ بعض فقہاء نے لکھا ہے کہ صرف و نحو خدا تعالیٰ پر حاوی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ صرف و نحو پر حاوی ہے کیونکہ زبانیں خدا تعالیٰ نے بنائی ہیں نہ کہ زبانوں نے خدا بنایا ہے پس ان سب امور کو مدنظر رکھتے ہوئے اس آیت کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ لوگ جن کی طاقت کمزور ہوگئی ہے یعنی قریباً ضائع ہوگئی ہے وہ اگر روزہ رکھیں تو چونکہ ان کا روزہ نہ رکھنا محض اجتہادی امر ہوگا۔ مرض ظاہر کے نتیجہ میں نہیں ہوگا بلکہ کمزوری کے نتیجہ میں ہوگا۔ اور اجتہادی غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ان کو چاہیئے کہ اپنی اجتہادی غلطی پر پردہ ڈالنے کے لئے اگر ان کو فدیہ دینے کی طاقت ہو تو بیماری کے بہانہ سے روزہ نہ چھوڑیں بلکہ سلب طاقت کی بنا پر روزہ چھوڑیں اور غلطی کے امکان کا کفارہ اس طرح ادا کریں کہ وہ ایک مسکین کا کھانا ان دنوں میں دے دیا کریں۔ ۲؎ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں فلاسفر اور ہیئت دان بھی دلیلیں دیتے ہیں مگر اُن کے نتیجہ میں یا تو وہ گمراہیوں کو سچا ثابت کرتے ہیں اور یا پھر دنیوی باتیں پیش کرتے ہیں، مگر قرآن کریم ایسی دلیلوں پر مشتمل ہے جو ہدایت کا رنگ رکھتی ہیں۔ بے مطلب اور بے غرض باتیں نہیں ہوتیں۔ ۳؎ یعنی دائمی مریض نہ ہو۔ یا مثل دائمی مریض کے نہ ہو۔ یعنی جب وہ تندرست ہو۔ یہ حکم بیمار کے لئے نہیں۔ سفر میں ہو اور دائمی مریض بھی نہ ہو تو اُس پر اور دنوں میں تعداد (پوری) کرنی واجب ہے۔ ۴؎ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ کا عطف پہلے کسی جملہ سے نہیں ملتا اس لئے محققین نے اس جگہ عربی قواعد کے مطابق واؤ کے بعد ایک جملہ محذوف قرار دیا ہے اس جملہ کا ترجمہ خطوط کے اندر کیا گیا ہے (دیکھو املاء ما منّ به الرحمٰن) ۵؎ رَفَث کے معنی اصل میں جماع کے ذکر کے ہوتے ہیں۔ اس جگہ استعارۃً یہ لفظ جماع کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ مکّہ والے سمجھتے تھے کہ روزہ دار کو رات کے وقت بھی اپنی بیوی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا جائز نہیں، اس کی تردید کی۔ ۶؎ لباس سے یہ مراد ہے کہ خاوند کی وجہ سے لوگ عورت پر الزام لگانے سے ڈرتے ہیں اور عورت کی وجہ سے خاوند پر الزام لگانے سے ڈرتے ہیں پس وہ ایک دوسرے کا لباس ہیں یعنی ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہیں۔

امنِ عالم کا جھنڈا اب احمدیوں نے اپنے ہاتھ میں پکڑنا ہے

کوئی مذہب مذہب نہیں بنتا جب تک انسانیت کی بنیاد پر قائم نہ ہو

ہندوستان و پاکستان کے باشعور عوام اپنے اپنے ممالک میں جنگ کے شعلوں کو بجھانے کی کوشش کریں

افتتاحی خطاب سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد عالمگیر امام جماعت احمدیہ برموقع جلسہ سالانہ قادیان بتاریخ ۲۶ر دسمبر ۱۹۹۵ء بمقام محمود ہال لندن

قادیان ۲۶ر دسمبر (ایم۔ ٹی۔ اے) سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد امیر المومنین عالمگیر امام جماعت احمدیہ نے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ محمود ہال لندن سے قادیان کے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ ہندوستانی وقت کے مطابق ٹھیک ۴ بجے شام دنیا کے ۱۴۸ ممالک کے احمدی اور لاکھوں دیگر افراد نے بھی مسلم ٹیلی ویژن کے ذریعہ اس افتتاحی خطاب کو دیکھا اور سُنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں ہندوستان اور پاکستان کے باشندوں کو اپنے اپنے ملک کے وفادار رہنے اور ایک دوسرے کے تئیں محبت و پیار اور بھائی چارے کے ماحول کو پیدا کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے جنگ کے بھیانک اور خوفناک نتائج کا ذکر کرنے کے بعد ہر دو ممالک کو جنگ سے باز رہنے اور امن کی فضا ہموار کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور اقدس نے اپنا خطاب تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ سے شروع کیا آپ نے ابتداء میں سورہ یونس اور سورہ حج کی آیات تلاوت فرمائیں جو ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔ فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(یونس: ۲۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(یونس: ۵۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝

(الحج ۲: ۳)

ترجمہ: اے تمام انسانو یاد رکھو کہ تمہارا حد سے تجاوز کرنا اور نافرمانی کرنا صرف تمہارے خلاف پڑے گا اور خدا یا اس کے دین کو اس کا کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ یہ تو محض چند روزہ زندگی کے عیش کے سامان ہیں پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے تب خدا تمہیں متنبہ فرمائے گا ان باتوں سے جو تم زندگی میں کیا کرتے تھے۔

اے بنی نوع انسان تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور یہ نصیحت ایسی ہے کہ سینہ میں جو بیماریاں بھی ہوئی ہیں ان کی شفا کا بھی موجب ہے اور جہاں تک مومنوں کا تعلق ہے یہ ہر طرح کی ہدایت اور رحمت کے سامان لے کر آئی ہے۔

اے انسانو! تم اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ وہ گھڑی جو عظیم ابتلاء کی گھڑی ہے اس کا زلزلہ ایک بہت بڑی چیز ہے جس دن تم اس گھڑی کو دیکھو گے تو ہر دودھ پلانے والی عورت جس کو دودھ پلا رہی ہوگی اس کو بھول جائیگی اور ہر حاملہ عورت اپنے حمل کو گرا دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ بدہوش ہو گئے ہیں حالانکہ وہ بدمست نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہو گا۔

ان آیات کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ قادیان کی اطلاع کے مطابق اب تک ۲۰ ممالک کے نمائندے جلسہ پر پہنچ چکے ہیں اللہ کے فضل سے پہلے اجلاس کی حاضری چھ ہزار سے زائد ہے۔ چھ زبانوں (انگریزی۔ جرمن۔ انڈونیشین ملیالم۔ تامل اور بنگلہ) میں تقاریر کے رواں تراجم ہو رہے ہیں دہلی سے تکلیف اٹھا کر مرکزی وزیر جناب آر۔ ایل بھاٹیہ بھی جلسہ میں پہنچے ہیں۔ جالندھر ٹیلی ویژن اور زی ٹیلی ویژن کے نمائندے بھی وہاں پہنچے ہوئے ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ جلسہ خالصتہً نیکی کی باتوں اور اللہ کی یاد کے لئے ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب میں اصل مضمون کی طرف آتا ہوں جن آیات کی میں نے تلاوت کی ہے ان میں جنگوں اور ان کے ہولناک نتائج کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ انسانی سرکشی جنگوں کو پیدا کرتی ہے اور پھر قوموں پر ایک زلزلہ کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور ایسا خوفناک ماحول ہوتا ہے کہ جب جنگ شروع ہو تو ایسا خوفناک اور نفسا نفسی کا ماحول ہوتا ہے کہ ماں اپنے دودھ پلانے والے بچوں کو بھی بھول جاتی ہے۔ اور حاملہ حمل گرا دیتی ہے اور نہایت ہولناک ماحول کی وجہ سے لگتا ہے کہ لوگ نشہ میں ہیں حالانکہ انہوں نے کوئی نشہ استعمال نہیں کیا ہوتا۔

حضور نے فرمایا اس وقت بھی ہندوستان و پاکستان کی دونوں قومیں جنگ کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ دونوں ہی ممالک نفرت کی اور ایک دوسرے سے دور ہونے کی باتیں کر رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں ہی ملک جنگ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ غریبی اور بھکمری حد سے زیادہ ہے۔

حضور انور نے ہندوستان و پاکستان کا بجٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کا کل بجٹ ۱۷ کھرب ۲۱ ارب اور ۱۵ کروڑ روپے ہے اس میں سے ۱۳ فیصد بجٹ دفاع کے لئے مخصوص ہے۔ پاکستان کا کل بجٹ ۴ کھرب ۵۱ ارب اور ۲۲ کروڑ روپے ہے۔ اس میں ۲۵ فیصد بلکہ بعض حالات میں ۴۳ فیصد تک پاکستان دفاع پر خرچ کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا حالانکہ یورپ اقتصادی اعتبار سے ایشیا کے ممالک سے کہیں آگے ہے ایک مرتبہ انہیں ۷ فیصد روپیہ دفاع پر خرچ کرنا پڑا تو تمام یورپ میں اس کے خلاف احتجاج شروع ہو گیا۔ حضور نے فرمایا ادھر حالت یہ ہے کہ دونوں ملک قرضوں اور غربت کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور اپنی بے وقوفی اور کم عقلی سے دفاع پر اس قدر خرچ ... کے غریب عوام کو اور مخمل رہے ہیں حضور نے فرمایا ہندوستان کی ۸۵ کروڑ کی آبادی ہے اور ۳۰ کروڑ ہندوستانی غربت کی کم سے کم سطح سے بھی نیچے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں دوسری طرف پاکستان کی آبادی ۱۲ کروڑ ہے اور یہاں ۳ کروڑ عوام ایسے ہیں جو غربت کی کم سے کم سطح سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ (باقی صفحہ ۔۔ پر)

آج اگر ہندوستان میں احمدیت پھیل جائے تو ہندوستان دنیا کے عظیم ترین ملکوں میں شمار ہوگا!

حُبِّ وطن کا تقاضا یہی ہے کہ آپ سچے داعی الی اللہ بن جائیں

احمدیت غالب آئیگی اور غالب آنیکے لئے پیدا کی گئی ہے!

اختتامی خطاب سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع
جلسہ سالانہ قادیان بمقام محمود ہال لندن

لنڈن ۲۸ دسمبر (ایم۔ٹی۔اے) سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہندوستانی وقت کے مطابق آج ٹھیک پانچ بجے جلسہ سالانہ قادیان کے حاضرین کو اپنے اختتامی خطاب سے نوازتے ہوئے انہیں تبلیغ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ حضرت امیر المؤمنین کا یہ اختتامی خطاب مسلم ٹیلیویژن احمدیہ کے ذریعہ براہ راست محمود ہال لنڈن سے ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے درج ذیل آیت قرآنی کی تلاوت فرمائی:۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (یوسف: ۱۰۹)

ترجمہ:۔ تو کہہ دے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کے اس رستے کی طرف بلاتا ہوں میں ایک نور اور روشنی پر قائم ہوں اور اسی طرح وہ بھی جو میری پیروی کر رہے ہیں وہ بھی ایک آسمانی بصیرت پر قائم ہیں۔ اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

یعنی خدا کی پاکیزگی کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے بندے ہر عیب سے پاک ہوں اور ہر عیب سے پاکیزگی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان شرک سے پاک ہو جائے۔

پھر فرمایا۔ یہ آیت جس کی میں نے تلاوت کی ہے یہ دراصل تبلیغ اور دعوۃ الی اللہ کے مضمون کا عنوان باندھا ہے جس کی آج کل شدید ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج ہم ایک بہار کے دور سے گزر رہے ہیں اور اس کثرت سے شجر احمدیت کو پھول پھل لگ رہے ہیں کہ جو سوشیہ ایک عظیم الشان تاریخی بہار کا عالم ہے۔ اس پہلو سے ابھی تبلیغ اور بہت کام کرنا ہے اس پہلو سے میں ہندوستان کو خصوصیت کے ساتھ دعوۃ الی اللہ کی طرف بلاتا ہوں کیونکہ ہندوستان کی سرزمین میں قادیان ہی وہ بستی ہے جہاں سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا جلوہ آخرین میں ظاہر ہوا کہ اور یہ جلوہ تمام عالم کو اپنی لپیٹ میں لے لیگا اس پہلو سے جہاں تمام دنیا کی ذمہ داری ہے قادیان کی اور ہندوستان کی خصوصیت کے ساتھ یہ ذمہ داری ہے کہ دنیا کو وہ اس راہ ہدایت کی طرف بلائیں جس کا قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے۔

حضور انور نے اپنے بصیرت افروز خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ہر داعی الی اللہ کے اندر تبلیغ کا وہی جذبہ ہونا چاہیئے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا ہے فرماتے ہیں:۔

"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچا لیں اور اس تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں۔"

یہ جذبہ تھا جس سے مسیح موعود علیہ السلام کا سینہ معمور تھا اور خدا نے اس جذبہ کو قبول کرتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں آپ کی آواز کو پہنچانے کا انتظام فرمایا۔

حضور اقدس نے فرمایا۔ جہاں تک اس غلبہ کے ہتھیاروں کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں۔ نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے جب نماز پڑھو تو اس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی کے متعلق ہو خواہ حقوق العباد کے متعلق ہو بچو۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳ مطبوعہ لندن)

حضور انور نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مذکورہ اقتباس کی ایمان افروز تشریح فرمائی۔ پھر درج ذیل اقتباس پڑھکر سنایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اسے جہنم تک پہنچائے گی اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔" (روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۳۰۹ (رسالہ الوصیت) مطبوعہ لندن)

حضور انور نے فرمایا۔ تمام دنیا میں جہاں جہاں بھی دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیا جا رہا ہے سب جگہوں پر ابتلاء بھی آرہے ہیں مگر بالآخر [illegible] دعوت الی اللہ کرنے والوں کو اور جن کو دعوت الی اللہ کی گئی ایک عجیب شان سے آگے بڑھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا دعویٰ بیعت میں صادق و کاذب کا امتحان کرنے کیلئے ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے آخر

ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۶ پر مسلسل

اور ترقی کی راہوں میں آگے بڑھنے کے لئے یہ ابتلاء ضروری ہیں۔
حضور نے فرمایا۔ ہر جگہ جہاں تبلیغ کا کام آگے بڑھ رہا ہے وہاں ابتلاء بھی آرہے ہیں اور ان ابتلاؤں پر ثابت قدم رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ غیر معمولی طور پر عظمت کے نشان عطا فرما رہا ہے۔

اس موقع پر حضور انور نے تمام دُنیا سے تعلق رکھنے والے بعض داعیین اِلی اللہ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے ان واقعات میں ہندوستان سے تعلق رکھنے والے تبلیغی واقعات کا بالخصوص ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا راجستھان شوبپور گھاٹا میں احمدیوں کا سوشل بائیکاٹ کیا گیا سب نئے احمدیوں نے استقامت دکھائی اور مخالفین نے معافیاں مانگیں اب اس جلسہ پر وہاں سے کئی احباب آئے ہیں اور قادیان کے جلسے میں شامل ہیں۔ حضور انور نے صوبہ بنگال کی بعض مثالیں دیتے ہوئے مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب امیر صوبہ بنگال کی تعریف فرمائی کہ سارے ہندوستان میں ان کی قیادت میں ہونے والا کام سب سے آگے بڑھ گیا ہے۔

اسی طرح حضور انور نے افریقہ سے تعلق رکھنے والے بعض ایمان افروز تبلیغی واقعات اور ابتلاء کے واقعات کا ذکر فرمایا پھر حضور نے فرمایا۔ یہ قدرتی بات ہے کہ حق کی جس قدر مخالفت ہو اسی قدر وہ بڑھتا ہے اور زور دکھاتا ہے ہم نے خود آزما کر دیکھا ہے جہاں جہاں ہماری نسبت شور و غوغا ہوا وہاں جماعت تیار ہو گئی اور جہاں لوگ خاموش ہو جاتے ہیں وہاں ترقی نہیں ہوتی۔

اس کے بعد حضور نے مخالفین احمدیت کے چند عبرت انگیز واقعات کا ذکر فرمایا۔ فرمایا ہندوستان کے حوالے سے مَیں آپ کے سامنے برہان احمد ظفر مبلغ بمبئی کا ایک واقعہ سُناتا ہوں۔ لکھتے ہیں۔ جالے گاؤں (مہاراشٹر) میں مخالفت زوروں پر ہے ہر ایسے آدمی کو مخالف پکڑتے ہیں جو ہمارے پاس آتا ہے ایک دن وہاں کے مولویوں نے چالیس پچاس آدمیوں کو پکڑا جو ہمارا لٹریچر پڑھتے۔ مولویوں نے ان کو پکڑا اور رات ۲ بجے تک قید رکھا انہیں زد و کوب کیا جب احمدی وفد وہاں گیا تو انہیں اتنا مارا کہ وہ نیم جان ہو گئے۔ لیکن تقدیر الٰہی اس طرح ظاہر ہوئی کہ بعض مخالفین پر اللہ تعالیٰ کی گرفت شروع ہو گئی کہ اس واقعہ کے ایک ہفتے کے اندر وہ پانچوں مخالف مولوی جنہوں نے یہ ساری کارستانی کروائی تھی جو لیڈ کر رہے تھے احمدیوں کے خلاف اس مہم کو یہ سب اکٹھے ایک کار پر سوار ہو کر آرہے تھے جس کی ایک ٹرک سے ٹکر ہوئی اور وہ پانچوں کے پانچوں موت کا شکار ہو گئے۔

حضور انور نے تنزانیہ (افریقہ) کا ایک عبرت انگیز واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا شیخ احمد یوسف کا ذکر کیا جو احمدیت کا شدید مخالف تھا اس نے ایک مقابلے میں آکر احمدیوں پر لعنت ڈالی اور اس کے ساتھ چار اور مخالف مولوی بھی شامل ہوئے اور کھلے بندوں ایک جلسہ عام میں انہوں نے کہا کہ ہم احمدیوں پر لعنت ڈالتے ہیں اور اس لعنت کا نشان یہ ہے کہ یہاں کے اکثر احمدی ایڈز کی بیماری سے مر جائیں گے اور اس اعلان کے بعد یہ پانچوں مولوی ایڈز کی بیماری سے ہلاک ہو گئے سارے علاقے میں شور پڑ گیا کہ یہ عجیب واقعہ ہو گیا ہے۔

اس ایمان افروز خطاب کے آخر میں حضور انور نے تمام دُنیا کے احمدیوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اگر آج دُنیا کا امن چاہتے ہو تو تیزی کے ساتھ دُنیا میں احمدیت کا پیغام پہنچاؤ۔ کیونکہ حقیقی امن اب صرف احمدیت میں ہے۔ حضور نے اہلِ قادیان کو پنجاب میں امن کے قیام کی کوششیں کرنے کی نصیحت فرمائی۔

حضور نے فرمایا اس سال ہندوستان کی جماعتوں کو ایک لاکھ کا ٹارگیٹ دیا گیا ہے۔ اور مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ تھوڑا ٹارگیٹ ہے آپ کوشش کریں تو انشاء اللہ اس سے بھی آگے نکل جائیں گے۔ حضور نے فرمایا۔ دُعاؤں اور گریہ زاری سے ایسا ممکن ہے اور اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ جلد تر ہندوستان کے حالات بدل جائیں گے۔ آج اگر ہندوستان میں احمدیت پھیل جائے تو ہندوستان دُنیا کے عظیم ترین ملکوں میں بن جائے گا۔ پس حُبِ وطن کا تقاضا بھی یہی ہے کہ آپ سچے داعی اِلی اللہ بن جائیں۔

حضور نے تمام دُنیا کے مخالفین کو چیلنج دیتے ہوئے فرمایا کہ جتنا چاہیں زور لگالیں اس راہ میں اپنے گھوڑے دوڑا دیں تمام تر طاقتوں کو احمدیت کی مخالفت میں جھونک دیں مَیں خدائے واحد کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ احمدیت غالب آئے گی اور تم ضرور نامراد ہو گے۔ احمدیت غالب آئے گی اور غالب آنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اور ہر راستے پر آگے بڑھے گی تم حسد کی آگ میں جلتے رہو خدا نے یہی تمہارا مقدر بنا دیا ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر میں تمام حاضرین جلسہ کو مبارک باد دی اور ان کو دُعائیں دیں اور آخر میں پُرسوز اجتماعی دُعا کرائی۔

فہرست نماز جنازہ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ نے ۱۳؍دسمبر ۹۵ء کو مکرم محمد اصغر لون صاحب آف ایسٹ لندن کی قبل از نماز ظہر نماز جنازہ حاضر پڑھائی اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

۱۔ مکرم مولانا محمد منور صاحب والد مکرم مبارک طاہر صاحب ربوہ
۲۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اکرم منہاس مرحوم راولپنڈی
۳۔ مکرم فیصل مسعود قمر صاحب۔ روس میں وفات ہوئی ہے۔ دوست کا جان بچاتے ہوئے دریا میں ڈوبنے سے وفات ہوئی۔
۴۔ مکرم عبد الرحیم صاحب ڈیرہ غازی خاں
۵۔ " چوہدری محمد اسحٰق صاحب آف لیہ (عرف سپیکر) آپ مکرم مبارک چوہدری صاحب (آف) امیر صاحب ضلع کے چچا تھے۔ لیہ
۶۔ مکرم چوہدری نصیر احمد خاں صاحب قادر آباد تحصیل پسرور

مورخہ ۱۶؍دسمبر ۹۵ء کو حضور انور نے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ناربری جماعت کی نماز جنازہ حاضر کے ساتھ درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب ادا فرمائی۔

۱۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ کلکتہ۔ بوجہ ہارٹ اٹیک وفات ہوئی ہے
۲۔ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب کاہلوں موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی ہے۔ آف بہا ولنگر۔
۳۔ مکرمہ مہر النساء صاحبہ (دختر صاحبزادہ امیر اللہ خان صاحب صوابی) پشاور
۴۔ مکرم شیخ عبد الوحید صاحب (سابق امیر راولپنڈی محترم آفتاب احمد خان صاحب کے ماموں تھے) ابن حضرت شیخ مولوی محمد صاحب (لاہور۔ مزنگ) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔
۵۔ مکرم عطاء الرؤف صاحب (ابن رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ ربوہ) ۱۷ سال کی عمر میں وفات ہوئی ہے۔
۶۔ مکرمہ سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ بنت سید محمد ہاشم صاحب بخاری مرحوم۔ اہلیہ سید عبد الباسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم
۷۔ مکرم صوفی بشیر احمد صاحب قریشی (برادر اصغر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم) لاہور
۸۔ " سمیع اللہ خاں صاحب۔ آف کوئٹہ داماد رانا فضل محمد صاحب

تبلیغی و تربیتی مساعی

کیرلہ میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ زونل اجتماعات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کیرلہ کے طول و عرض میں لجنات اور ناصرات میں ایک نمایاں بیداری پیدا ہوئی ہے کیرلہ میں ۲۴ لجنات اور اتنی ہی ناصرات کی تنظیمیں سرگرم عمل ہیں یہاں صوبائی صدارت کے قیام کے بعد بہت منظم رنگ میں ہر لجنہ میں کام ہو رہے ہیں جنکی باقاعدہ نگرانی کی جاتی ہے کاموں کی سہولت کی خاطر صوبے کو چھ زونوں میں تقسیم کر کے ہر زون کے لئے الگ سیکرٹری مقرر کی گئی ہے ہر لجنہ میں دینی اجلاسات کے علاوہ خدمت خلق کے بہت سے کام کئے جاتے ہیں۔ کیرلہ لجنہ کے زیر اہتمام "النور" کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ پچھلے ایک سال سے نہایت کامیابی سے جاری ہے جسے بہت مقبولیت حاصل ہے ماہ ستمبر اور اکتوبر میں کیرلہ کی ہر لجنہ اور ناصرات کے سالانہ اجتماع ہوئے اجتماع میں تلاوت قرآن مجید عربی اور ملایالم زبانوں میں نظم خوانی کے مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والوں کو ہی زونل سالانہ اجتماع میں ہونے والے مقابلہ جات میں حصہ لینے کی اجازت دی گئی چنانچہ ماہ اکتوبر اور نومبر ۹۵ء میں کیرلہ کے چھ زونوں میں زونل سالانہ اجتماعات درج ذیل تفصیل سے منعقد ہوئے جن کی صدارت خاکسار نے کی۔

۱۔ ایرناکلم زون کا اجتماع ۱۵ر اکتوبر ۹۵ء کو صبح کاکناڈ مشن ہاؤس کے عقب میں ہوا ۱۵۰ ممبرات نے شرکت کی لجنہ و ناصرات کے الگ الگ مقامات پر مقابلہ جات ہوئے پردہ کی رعایت سے علماء کرام نے خطاب فرمایا تین بہنوں نے بیعت کی۔

۲۔ پینگاڈی زون کا اجتماع ۲۲ر اکتوبر کو کوڈانی ہائی سکول میں ہوا ۵۰۰ سے زائد ممبرات لجنہ و ناصرات نے شرکت کی علماء کرام کے علاوہ محترم اے۔ پی کنجاموصاحب صوبائی امیر کیرلہ نے بھی خطاب فرمایا۔

۳۔ موریاکنی زون کا اجتماع ۲۴ر اکتوبر کو احمدیہ مسجد موریاکنی میں ہوا ۲۰۰ سے زائد ممبرات نے شرکت کی۔

۴۔ کالیکٹ زون کا اجتماع ۲۹ر اکتوبر کو مسجد احمدیہ کالیکٹ میں ہوا محترم امیر صاحب صوبہ کیرلہ نے بھی خطاب فرمایا ۲۰۰ سے زائد ممبرات نے شرکت کی ایک بہن اور ان کے تین بچوں نے بیعت کی۔

۵۔ وانیمبلم زون کا اجتماع ۵ نومبر کو احمدیہ مسجد وانیمبلم میں ہوا ۱۸۰ ممبرات شامل ہوئیں علماء کرام نے خطاب فرمایا۔

۶۔ الیپی زون کا اجتماع ۱۲ر نومبر کو مقامی روٹری کلب کے لیکچر ہال الیپی میں ہوا۔ لجنہ و ناصرات کے الگ الگ مقابلے ہوئے۔ ایک خاتون نے بیعت کی ۱۷۰ ممبرات نے شرکت کی جس میں ۲۲ غیر احمدی خواتین بھی شامل تھیں جنہوں نے تمام کاروائی کو بذوق دیکھا اور سنا۔ اللہ تعالیٰ بیعت کرنے والوں کو استقامت عطا فرمائے اور لجنات کی مساعی کو قبول فرمائے۔ (امتہ الحفیظ صوبائی صدر لجنہ کیرلہ)

بہار میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ زونل اجتماعات

اس سال لجنہ اماء اللہ بہار کو تین زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بہار کے زون ع۲ کا ایک روزہ اجتماع ۲۲ر اکتوبر ۹۵ء کو پٹنہ میں شاندار رنگ میں منعقد ہوا جس میں چار ضلعوں کی لجنات نے شرکت کی آرہ کی جماعت کے ساتھ کئی غیر از جماعت مستورات بھی شریک اجتماع ہوئیں اجتماع میں مقامی غیر از جماعت ہندو و مسلمان مستورات کافی تعداد میں رونق افروز تھیں۔ جلسہ گاہ کمیونٹی ہال شری کرشن پوری کو نہایت خوبصورتی سے ترتیب دیا گیا۔

پہلے اجلاس کا آغاز خاکسار کی زیر صدارت ہوا تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تمام ممبرات کو اجتماع سے صحیح رنگ میں مستفید ہونے کی تلقین کرتے ہوئے حضور انور کا ایک پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔ صدارتی خطاب کے بعد صدر لجنہ آرہ نے "اخلاق حسنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" مکرمہ عذرا تعظیم صاحبہ سیکرٹری تبلیغ نے "تربیت اولاد" مکرمہ کشور صاحبہ آف پٹنہ نے جماعت احمدیہ کا تعارف" مکرمہ یاسمین احمد صاحبہ سیکرٹری ناصرات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ حقوق انسانی" مکرمہ یاسمین شمیم صاحبہ سیکرٹری تعلیم و تربیت نے اسلام اور سائنس پر تقاریر کیں اور اجلاس کے آخر پر مہمان خصوصی مکرمہ رحمت صلاح الدین صاحبہ نے اپنے تأثرات پیش کئے دوران جلسہ ڈاکٹر یاسمین شمیم صاحبہ آف آرہ مکرمہ ردبینہ احمد آف پٹنہ اور صدر لجنہ مظفر پور نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔

دوسرا اجلاس اڑھائی بجے مکرمہ عذرا شمیم صاحبہ صدر لجنہ آرہ کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت کے بعد لجنہ کی ممبرات نے ترانہ پیش کیا علمی مقابلہ جات کے اختتام پر مکرم سید فضل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ صوبہ بہار نے خطاب فرمایا اور مستورات کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آخر پر انعامات تقسیم کئے گئے

۲۹ر اکتوبر ۹۵ء کو بلاری (بہار) میں لجنہ و ناصرات الاحمدیہ کے تیسرے زون کا پہلا زونل اجتماع منعقد ہوا تیاری میں محترم صدر صاحب اور قائد صاحب خدام الاحمدیہ نے تعاون دیا۔ اور مکرم منظور احمد صاحب نے اجتماع میں شریک ہونے والی تمام بہنوں کو کھانا کھلایا اور مہمان نوازی کے فرائض انجام دیئے۔ فجزاھم اللہ

افتتاحی پروگرام کی کاروائی ۹ بجے صبح شروع ہوئی دو اجلاسات ہوئے جن میں لجنہ و ناصرات کے علمی، ذہنی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے حاضرین سے محترم سید فضل احمد صاحب امیر صوبہ بہار نے بھی خطاب فرمایا آخر پر پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو انعامات دیئے گئے۔ (صوفیہ فضل احمد صوبائی صدر لجنہ اماء اللہ بہار)

اڑیسہ میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ زونل اجتماعات

ماہ ستمبر میں صوبہ اڑیسہ میں سالانہ زونل اجتماعات منعقد ہوئے جن کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

کوسمبی زون کا سالانہ زونل اجتماع ۴۔ ۵ نومبر کو منعقد ہوا اجتماع میں ۲۴۰ ممبرات نے شرکت کی جن میں ۴۰ غیر احمدی بہنیں شامل تھیں۔

کیرنگ زون کا اجتماع ۱۱۔ ۱۲۔ نومبر کو منعقد ہوا کل حاضرین کی تعداد ۷۸۰ رہی

تابیر کوٹ زون کا اجتماع تابیر کوٹ میں ۱۷۔ ۱۸ نومبر کو منعقد کیا گیا کل حاضرین کی تعداد ۴۰۰ رہی جن میں ۳۰ غیر احمدی مستورات شامل تھیں۔ تینوں مقامات پر لجنہ و ناصرات کے دینی مقابلہ جات ہوئے جن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو انعامات دیئے گئے

(شیریں باسط صوبائی صدر لجنہ اماء اللہ اڑیسہ)

آندھرا میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ زونل اجتماعات

لجنہ اماء اللہ سکندر آباد، حلقہ فلک نما اور چنتہ کنٹہ کو اپنا سالانہ زونل اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کی مختصر رپورٹ اس طرح ہے سکندر آباد و حلقہ فلک نما زون کا زونل اجتماع ۲۸۔ ۲۹ر اکتوبر کو بمقام جوبلی ہال حیدر آباد میں صبح ۱۱ بجے تا شام ۶ بجے منعقد ہوا دو اجلاسات ہوئے جن میں لجنہ و ناصرات کے مقابلہ جات ہوئے۔ آخر میں مکرمہ اعظم النساء صاحبہ نے اپنے خطاب کے بعد مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے۔

چنتہ کنٹہ زون کا اجتماع ۴۔ ۵۔ نومبر کو منعقد ہوا لجنہ و ناصرات کے علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے جن میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو انعامات دیئے گئے (فرحت الدین و بشریٰ نثار)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یادگیر

لجنہ اماء اللہ یادگیر کا سالانہ اجتماع زیر صدارت محترمہ مبارکہ سلیم صاحبہ یکم دسمبر ۹۵ء کو بعد نماز جمعہ منعقد کیا گیا تلاوت و نظم کے بعد اجتماع کی غرض و غایت بیان کی گئی ۲۰۰ کے قریب ممبرات لجنہ و ناصرات نے شرکت کی علمی مقابلہ جات ہوئے حاضرین کی چائے و بسکٹ سے تواضع کی گئی ایک بک سٹال لگایا گیا تقسیم انعامات اور دعا کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوا
(نصرت خاتون جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ یادگیر)

آل آسام چوتھا سالانہ اجتماع و جلسہ سیرۃ النبی صلعم
لوئر آسام کے پہلے تبلیغی مرکز کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و احسان ہے کہ جماعتہائے احمدیہ آسام کو بتاریخ ۱۰،۱۱ دسمبر موضع ماپاجولی میں آل آسام چوتھا سالانہ اجتماع و جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ۱۰ دسمبر بروز اتوار باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی بعد نماز فجر محترم امیر صاحب بنگال و آسام نے درس دیا صبح ۸ بجے لوائے احمدیت لہرایا گیا تلاوت نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے مختصر سی تقریر فرمائی اس کے بعد لوئر آسام کے پہلے تبلیغی مرکز کا افتتاح فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی۔

۹ بجے سے ورزشی و علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں ۱۴ جماعتوں نے حصہ لیا آسام کے علاوہ میگھالیہ اور ناگالینڈ کی جماعتیں بھی اس میں شامل ہوئیں ۱۱ دسمبر کو بھی باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی بعد نماز فجر محترم امیر صاحب نے درس کے دوران حاضرین کے کئی سوالوں کے بنگلہ زبان میں جوابات دیئے جو جماعت احمدیہ پر کئے جانے والے اعتراضات پر مشتمل تھے بعدہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جو کہ بعد نماز ظہر و عصر بھی جاری رہے آخر پر انعامات تقسیم ہوئے۔

۱۱ دسمبر کو ۴ بجے جلسہ سیرت النبی صلعم کا آغاز ہوا جس میں خاکسار مکرم مولوی ابوطاہر منڈل صاحب مبلغ سلسلہ مکرم مولوی عبداللہ الحسن صاحب نو احمدی نے تقریر کی جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے۔

تقریر کے دوران مختلف اعتراضات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے مکرم امیر صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ دور شروع ہوا جو کہ رات بارہ بجے تک جاری رہا اس موقع پر ایک سو افراد نے بیعت کی مہمانوں کے قیام و طعام کا معقول انتظام تھا۔ آخری دن کے جلسہ میں قریباً آٹھ صد افراد نے شرکت کی جن میں ایک بھاری تعداد غیر احمدیوں پر مشتمل تھی اس جلسہ میں دو ممبر صاحبان نے بھی بیعت کی اللہ تعالیٰ نو مبائعین کو استقامت دے اور یہ جلسہ احمدیت کی ترقی کے لئے سنگ میل ثابت ہو۔
(سید طفیل احمد شہباز مبلغ سرکل انچارج آسام)

درخواست ہائے دعا

سارہ بی بی صاحبہ تابرکوٹ بیمار رہتی ہیں شفایابی نیز بیٹے کے کاروبار میں برکت کیلئے
رحمت النساء تابرکوٹ اڑیسہ بچوں کی پڑھائی میں کامیابی بیٹی کے لئے اچھا رشتہ ملنے اور پریشانیوں کی دوری کے لئے

بدر النساء صاحبہ تابرکوٹ اور انکے خاوند بیمار رہتے ہیں دونوں کی شفا یابی اور بچوں کی پڑھائی میں کامیابی کے لئے
حافظہ خاتون صاحبہ کیرنگ بچوں کی پڑھائی میں کامیابی اور مالی پریشانیوں سے نجات ملنے کے لئے
وسیمہ بی بی صاحبہ کیرنگ اکثر بیمار رہتی ہیں کامل شفایابی اور بچوں کی پڑھائی میں کامیابی کے لئے۔
سمیرن بی بی صاحبہ تابرکوٹ اکثر بیمار رہتی ہیں شفایابی کے لئے
صابرہ بیگم تابرکوٹ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے
ناظر خان، جبار خان، تبار خان، بنا خان آف تابرکوٹ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ اعانت بدر -/۱۰۰ روپیہ
(بدر النساء تابرکوٹ اڑیسہ)

منقولات

سکھیکی میں چار احمدی مسلمانوں پر مقدمہ

(پریس ڈیسک) پاکستان سے آمدہ اطلاعات کے مطابق سکھیکی ضلع حافظ آباد میں مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۹۵ء کو چار احمدی مسلمانوں کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸/سی تعزیرات پاکستان ایک مقدمہ درج کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایک معاند احمدیت ولی محمد ولد حاجی شاہ محمد قوم جٹ نے پولیس میں درخواست دی کہ جماعت احمدیہ کے مربی سجاد احمد صاحب مقیم سکھیکی ان کی دکان پر آیا اور انہیں تبلیغ شروع کر دی۔ ان کے ساتھ قمر اللہ رشید امین ولد محمد حنیف، محمد یعقوب ولد خلیل احمد اور محمد جمیل ولد خلیل احمد تھے جو سب جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں چونکہ احمدیوں کو پاکستان میں تبلیغ کی اجازت نہیں اس لئے ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ چنانچہ پولیس نے چاروں احمدی مسلمانوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔

رجسٹر پیدائش میں اندراج پر مقدمہ

(پریس ڈیسک) خوشاب سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم اعجاز حسین جوئیہ کے خلاف مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۹۵ء کو تھانہ خوشاب میں زیر دفعہ ۲۹۸/سی تعزیرات پاکستان ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایک مخالف سلسلہ مظہر الحق ولد نذر محمد نے پولیس میں درخواست دائر کی کہ احمدی مذکور نے اپنے بچے کی پیدائش کے موقع پر رجسٹر اندراج پیدائش میں مذہب کے خانہ میں "مسلمان" کا لفظ درج کیا ہے۔ اس طرح اینٹی احمدیہ قوانین کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ لہٰذا اعجاز حسین جوئیہ کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی کی جائے۔
پولیس نے اس درخواست پر احمدی مسلمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پاکستانی بھائیوں کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ظالموں کے ہر ظلم سے محفوظ رکھے آمین۔

معاندین احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا
ترجمہ۔ اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے۔

بقیہ صفحہ اوّل

اور پاکستان کے ۱۲ کروڑ عوام میں سے ۳ کروڑ غربت کی کم سے کم سطح سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں ۱۹۹۱ء میں ہندوستان پر ۱۸ کھرب روپے قرضہ تھا اور یہ قرض بڑھ رہا ہے۔ ممالک میں چوتھے نمبر پر آتا ہے پاکستان کے ذمہ ۱۵ کھرب روپے قرض ہے۔ حضور نے فرمایا ہندوستان میں ہر سال ۳۸ لاکھ بچے محض غربت کی وجہ سے ۵ سال سے کم عمر میں مر جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا ایسی صورت حال میں دفاع پر ان ہر دو ممالک کا اسقدر خرچ کرنا بہت بے وقوفی اور کم عقلی کی علامت ہے۔ حضور نے ہر دو ممالک کو نصیحت فرمائی کہ جنگوں سے بچیں اور اپنے اپنے اختلافات کو کھلے ماحول میں وسیع حوصلے کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ سلجھائیں اور اپنے اپنے ممالک میں خوشحالی اور بھائی چارے کی فضا کو پھیلائیں۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس زیر صدارت محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم شروع ہوا مکرم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج آندھرا نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت، مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان اور مکرم مولانا محمد عمر صاحب فاضل انچارج مبلغ کیرلہ نے علی الترتیب "بدرسوم کے خلاف جہاد اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں" "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ اور "اسلام کا غلبہ اور مسلمانوں کا اتحاد خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے" کے عناوین پر تقاریر فرمائیں۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر محترم محمد بشیر الدین صاحب امیر صوبائی آندھرا پردیش کی صدارت میں مکرم اکبر خاں صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے ترجمہ سنایا اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر "نظام بیت المال اور جماعت احمدیہ" کے عنوان پر مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیّر ناظر بیت المال آمد قادیان نے فرمائی جبکہ دوسری تقریر مکرم مولوی سلطان احمد ظفر صاحب مبلغ انچارج آندھرا نے "دجّال اور یاجوج ماجوج کی حقیقت اور اس کا ظہور" کے عنوان پر فرمائی۔ تقاریر کے بعد مکرم محمد عثمان صاحب آف آسٹریلیا مکرم راشد احمد الدین آف امریکہ نے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

تیسرے دن کا پہلا اجلاس زیر صدارت محترم عبد الحمید صاحب ٹاک امیر صوبائی کشمیر شروع ہوا محترم مولوی عبد الوکیل صاحب نے تلاوت کی اس اجلاس میں مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مکرم گیانی تنویر احمد صاحب خادم اور مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوۃ و تبلیغ نے علی الترتیب "واقفین نو اور والدین کی ذمہ داریاں" "حضرت باوا گورو نانک جی کا فلسفہ توحید" بزبان پنجابی اور "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بحیثیت عاشق رسول صلعم" تقاریر کیں

تیسرے روز کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم و محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت شروع ہوا اس اجلاس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان نے بعنوان "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قرآنی پیشگوئیوں کی روشنی میں جو پوری ہو چکی ہیں" تقریر فرمائی آپ کی تقریر کے بعد بعض مہمانان نے اپنے تاثرات بیان فرمائے اور ٹھیک پونے پانچ بجے شام مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ سے سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

اختتامی خطاب حضور انور

اختتامی خطاب سے قبل مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر انٹرنیشنل الفضل لندن نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہما کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب میں بالخصوص دعوت الی اللہ کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی حضور انور نے دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کرنے والوں کے بعض ایمان افروز واقعات اسی طرح مخالفین احمدیت کے عبرت انگیز واقعات کا سبق آموز و بصیرت افروز تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے تمام حاضرین جلسہ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور مبارکباد کا تحفہ عطا فرمایا۔ اختتامی خطاب کے بعد حضور اقدس نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں حاضرین جلسہ کے علاوہ تمام دنیا کے احمدی شامل ہوئے۔

نماز تہجد اور درس قرآن مجید

دوران جلسہ درج ذیل احباب کو نماز تہجد پڑھانے اور درس دینے کا موقع ملا۔ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب۔ محترم مولانا عنایت اللہ صاحب محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد، محترم مولانا غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سرینگر محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب، محترم مولانا لیسین ربانی صاحب۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔

تربیتی اجلاس

۲۷ دسمبر کو بعد نماز مغرب و عشاء ٹھیک آٹھ بجے نومبائعین کا ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان منعقد ہوا مکرم حافظ نذیر حسین صاحب آف دہلی جنہوں نے اسی روز بیعت کی تھی تلاوت کی نیز اکبر منیر احمد خادم نے نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نصائح پیش کیں جن کے بعد پنجاب ہریانہ، ہماچل پردیش، دہلی۔ راجستھان کے نومبائعین نے اپنے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

اسی وقت مسجد مبارک میں ہندوستان سے آئے ہوئے عہدیداران و نمائندگان کی تبلیغی امور سے متعلق ایک ضروری میٹنگ منعقد ہوئی۔

معائنہ کارکنان جلسہ سالانہ

چند روز قبل ۲۲ دسمبر کو مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ کی صدارت میں معائنہ کارکنان جلسہ سالانہ کی تقریب احمدیہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی محترم اکبر صاحب نے تمام کارکنان کو دعاؤں سے کام لیتے ہوئے جذبہ خدمت و لگن کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے کی نصیحت فرمائی اس موقع پر مکرم چوہدری محمد عارف صاحب، افسر جلسہ سالانہ بھی موجود تھے۔ الحمد للہ انتظام جلسہ سالانہ کے تحت ۲۳ دسمبر کی شام سے جملہ کام شروع ہو گئے۔ مکرم چوہدری محمد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ نے اپنے نائبین و معاونین کے ساتھ مل کر محنت اور لگن کے ساتھ مہمانان کرام کی خدمت سرانجام دی اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

پریس اور ریڈیو

الحمد للہ کہ ایک درجن سے زائد اخباری نمائندے اور ریڈیو و ٹی وی کے نمائندے تشریف لائے۔ جلسے کے اگلے روز بہت سے قومی اخبارات نے تفصیل سے خبریں دیں جبکہ جالندھر دوردرشن نے ۲۶ دسمبر کی رات اور نیز T.V نے ۲۷ دسمبر کی رات دس بجے نہایت شاندار طور پر جلسے کی خبریں دیں۔

مہمانان کرام

بحمد للہ کہ اس سال درج ذیل بائیس ممالک کے نمائندے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ بنگلہ دیش، پاکستان، نیپال، سری لنکا بھوٹان، انگلینڈ، جرمنی، کینیڈا،

یو۔ایس۔اے۔ انڈونیشیا۔ ماریشس۔ آسٹریلیا۔ سکم۔ سویڈن۔ سنگاپور۔ ڈنمارک۔ برما۔ جاپان۔ ساؤتھ افریقہ۔ ملائشیا۔ یو۔اے۔ای۔ ہالینڈ۔ دبئی۔ ابوظہبی۔ بیسے خارجہ امور کے سیکرٹری منسٹر جناب آر۔ایل جاٹیہ ۲۶ر دسمبر کو دوپہر کے وقت تشریف لائے علاوہ ازیں اور بہت سے حکومتی عہدیداران جن جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے جن میں چیف انجینئر پنجاب الیکٹریسٹی بورڈ جناب ... خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ تو حیثیت راجندر سنگھ باجوہ ایم ایل۔اے نے بعض مہمانان کو اپنے ہاں دعوت دی تھی لیکن حضور انور کے خطاب کے باعث مہمانان وہاں جا نہیں سکے اس لئے انہوں نے اتنی رقم لنگر خانہ کی امانت میں جمع کروا دی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

ترجمہ تقاریر

الحمد للہ کہ امسال سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی و اختتامی خطابات اور دیگر تقاریر کا رواں ترجمہ انگریزی جرمن۔ انڈونیشین۔ ملیالم۔ تامل اور بنگلہ زبانوں میں شعبہ ترجمانی کے زیر انتظام پیش کیا گیا۔

روٹی پکانے کی مشین کا اجراء

اس جلسہ سالانہ کی ایک خاص بات یہ رہی کہ امسال روٹی پکانے کی آٹومیٹک مشین کا اجراء ہوا اور تجربہ کے طور پر اس میں بھی روٹیاں پکائی گئیں۔

مجلس شوریٰ

مورخہ ۲۹ر دسمبر کو مسجد اقصیٰ میں مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور وقف جدید کے بجٹ پر غور ہوا اسی طرح بعض اور تجاویز بھی زیر غور لائی گئیں۔

۲۹ر دسمبر کو جمعۃ المبارک کا خطبہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھایا اور شام سات بجے احباب جماعت نے مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ براہ راست لنڈن سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والے تمام مہمانان کرام اور خدمت کرنے والوں کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

بھی بجائے مذکورہ صورت حالات پر غور کرنے کے جنگ سے بچنے کے جنگ کے شعلوں کو بھڑکانے میں مدد کر رہے ہیں۔ حضور نے ہر دو ممالک کے باشعور لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنے اپنے ممالک میں جنگ کے شعلوں کو دبانے کی کوشش کریں۔ حضور نے ہر دو ممالک کے احمدیوں کو فرمایا کہ وہ اپنے اپنے وطن کے وفادار رہتے ہوئے ایک دوسرے کے تئیں محبت و پیار اور بھائی چارہ کے ماحول کو پیدا کریں اور محبت وانسانیت کی فضا کو پیدا کریں حضور نے فرمایا کہ جب مذہب نہیں مانتا جب تک انسانیت کی بنیاد پر قائم نہ ہو نفرتیں کبھی بھی اچھے پھل نہیں دیا کرتیں اس بیل کو ہمیشہ کڑوے پھل ہی لگتے ہیں۔

اپنے بصیرت افروز اور ایمان افروز خطاب کو جاری رکھتے ہوئے حضور نے ہندوستان کے بعض قومی اخبارات و رسائل کے حوالوں سے ہندوستان کی غربت اور ہندو مسلم فسادات کے ہیبتناک مناظر پیش فرمائے پھر فرمایا موجودہ دور کی سیاست اور مذہبی لیڈران سے تو اب امن کی کوئی امید نظر نہیں آتی دونوں طرف آگ کے شعلے بھڑکانے والے قائم ہیں اور یہ ایسی جہنم ہے جس نے بھڑک کر کل عالم کو اپنی لپیٹ میں لینا ہے حضور نے فرمایا اس لئے امن عالم کا جھنڈا اب احمدیوں نے اپنے ہاتھوں میں پکڑنا ہے۔

حضور نے فرمایا آج دنیا کی نجات قرآن مجید کی تعلیم پر عمل کرنے میں ہے۔ حضور نے فرمایا قرآن مجید کی جن آیات کی میں نے ابتداء میں تلاوت کی ہے بے شک کوئی کر چلے گی۔"

قرآن مجید کو مانے یا نہ مانے لیکن قرآن مجید کی تعلیم کی طرف توجہ کئے بغیر اب بنی نوع انسان کی بقا نہیں ہے اور امن کی کوئی ضمانت نہیں ہے حضور نے ہندوستان کے احمدیوں کو فرمایا کہ وہ قرآن مجید کی امن بخش تعلیمات کی طرف اہل ہند کو کھینچیں حضور نے فرمایا کہ اقدار مشترکہ کی طرف بلانے کا وقت آگیا ہے اگر سب قومیں اس طرف آئیں تو وحدت امن وسلامتی اور محبت پیار کی خاطر اس اشتراک عمل میں سب کے ساتھ چلے گی۔

حضور نے خطاب کے آخر میں فرمایا اے احمدیو تم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی آواز پر کان دھرو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو نصیحتیں تمہیں فرمائی ہیں ان نصیحتوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو امن عالم کیلئے وقف کرو اور اے ہندو تم گیتا کی آواز کو کیوں فراموش کر رہے ہو جس نے تمہیں آج سے ہزاروں سال پہلے یہ درس دیا تھا کہ انسانی قدروں کو قائم کئے بغیر تم کچھ بھی نہیں اور اے سکھو تم حضرت گورو بابا نانک کی آواز کو کیسے فراموش کر سکتے ہو جنہوں نے تمہیں امن کی وہی تعلیم دی ہے جو ابد الآباد سے الٰہی صحیفوں میں ملتی ہے۔ اب وقت اختلافوں کو ہوا دینے کا نہیں رہا اب وقت ان اقدار مشترکہ کو دوبارہ آوازیں دینے کا آگیا ہے جو بنی نوع انسان کے سینوں میں سوئی پڑی ہیں ان اقدار کو بیدار کرو اور تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے ایک عالمی جدوجہد کا آغاز کرو۔ اس اشتراک عمل میں احمدیت اللہ کے فضل کے ساتھ سب کے ساتھ رہے گی اور ہاتھوں میں ہاتھ ڈال

خطاب کے اختتام پر حضور انور نے چند احادیث نبویہ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے کچھ نمونہ سنایا اور اختتامی دعا کرائی۔

بقیہ صفحہ نمبر ۴

حضور انور نے ہندوستان و پاکستان کے قرضوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۹۱ء میں ہندوستان پر ۸۱ کھرب روپے قرضہ تھا اور World Bank کی رپورٹ کے مطابق قرضہ لینے والے ممالک میں ہندوستان کا چوتھا نمبر ہے اسی طرح پاکستان پر ۲۱ ہزار کھرب روپے کا قرضہ ہے حضور انور نے مزید اعداد و شمار بتاتے ہوئے فرمایا ہندوستان میں ہر سال ۳۸ لاکھ بچے غربت کی وجہ سے ۵ سال سے کم عمر میں مر جاتے ہیں۔ پاکستان میں ۴ کروڑ ۶۷ لاکھ بچے بدحالی کا شکار ہیں ۲ کروڑ ۴ لاکھ تعلیم سے محروم ہیں اور تعلیم سے محروم غربت کی گود میں جانوروں کی طرح سسک سسک کر اپنی موت کا انتظار کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بدقسمتی یہ ہے کہ اس وقت دونوں ممالک کے مذہبی لیڈر اور سیاسی لیڈر

درخواست دعا: خاکسار میونسپلٹی الیکشن میں کھڑا ہوا ہے نمایاں کامیابی اور سلسلہ کی خدمات بجا لانے کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے اعانت بدر ۵۰ روپے عبد الحمید شریف ساگر کرناٹک

■ میرے شوہر اکثر بیمار رہتے ہیں سانس پھولنے کی سخت تکلیف رہتی ہے اسی طرح بچوں کی صحت و تندرستی اور کاروبار میں برکت کے لئے درخواست دعا ہے اعانت بدر ۵۰ روپے (حمیدہ رحمٰن فلک نما حیدر آباد)

بقیہ اداریہ صفحہ ۲

جس میں دشمنوں کے ساتھ بھی احسان کے سلوک کا حکم ہے لیکن تمہارے مقابل پر جو مشرک ہیں وہ تو اہل علم نہیں ہیں کچھ جانتے نہیں ہیں اس لئے تمہیں ان سے ایسا سلوک کی ہرگز اجازت نہیں جو وہ تم سے کر رہے ہیں۔

علاوہ ان کے قرآن مجید میں اور بھی بہت سی ایسی آیات ہیں جو ہم اس موقع پر پیش کر سکتے ہیں لیکن تنگیٔ جگہ کے پیش نظر مذکورہ چند آیات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ مظلومی و بے کسی کے عالم میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دفاعی جنگوں کی جو اجازت دی گئی ہے اس میں جس طرح طرح کی شرائط عائد ہیں۔

(۱) کسی راہب پادری یا مذہبی بزرگ کو قتل نہیں کرنا۔

(۲) کسی مقدس مذہبی عبادت گاہ کو نہیں گرانا۔

(۳) دشمنوں کے درختوں اور ان کے کھیتوں کا نقصان نہیں کرنا۔

(۴) پھل دار درختوں کو نہیں کاٹنا۔

(۵) بچوں اور عورتوں کا قتل نہیں کرنا۔ (حدیث)

(۶) اور کسی بھی صورت میں دشمن کے ساتھ بے انصافی نہیں کرنی (المائدہ:۹)

یہ تو تھی اسلام کی تعلیم لیکن بشن سروپ گوئل صاحب جنہوں نے قرآن مجید پر اشتعال انگیز اعتراضات کئے ہیں اگر اپنے مذہب کی مقدس کتب کو غور سے دیکھ لیتے تو ان کو وہاں جابجا ظلم و تشدد کی تعلیم پھیلی ہوئی نظر آتی چنانچہ اس وقت ہم اس سلسلہ میں جنگوں اور دشمنوں کو مار ڈالنے سے متعلق اتھروید کے بعض حوالہ جات پیش کرتے ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھے جانے کے لائق ہے کہ ہندو مقدس عقیدہ کے مطابق اندر دیوتا ایک ایسے دیوتا ہیں جو بہادری اور دشمنوں کو مار ڈالنے اور شراب پی کر شہروں کے شہر تباہ و برباد کر دینے میں اپنی مثال آپ ہیں ان سے یہ خواہش کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ دشمنوں کا دو دھ (قتل) کریں اس خوشی میں انہیں خوب شراب پلائی جائے گی۔

اندر کی تعریف کرتے ہوئے اتھروید دتشو کانڈ سوکت ۲۲ میں ہے۔

"اے اندر تم برا ہمنوں کو سب سے برا سلوک کرنے والوں کی خدمت میں تقسیم کر دو۔"

"جیسے پیاسا ہرن تالاب پر جا کر پانی پیتا ہے ویسے ہی تم شراب پیو۔"

سوکت ۲۴ میں ہے۔

"اے اندر ہم تمہیں بلاتے ہیں کہ تم جنگ کے موقع پر دشمنوں کو قابو میں کرتے ہو اور مال لوٹ کر فتحیاب ہو جاتے ہو۔"

سوکت ۲۹ میں ہے۔

"اے اندر تم سوم پی کر طاقت ور ہوتے ہو اور جس سماج میں شراب ہو ہو اس کو تباہ و برباد کر دیتے ہو۔"

سوکت ۳۱ و ۳۲ میں بتایا گیا ہے کہ شراب پی پی کر۔

"اندر کے بال داڑھی مونچھ سب ہر سے رنگ کے ہیں۔"

سوکت ۳۴ میں ہے

اندر کے بل (طاقت) سے زمین و آسمان خوفزدہ ہیں۔"

"اندر وہ ہیں جو دشمنوں کے مال چھین لیتے ہیں۔"

سوکت ۳۷ میں ہے

اندر ایسے خوفزدہ کرتا ہے جیسے ٹیڑھے سینگ والا بیل ڈراتا ہے۔"

سوکت ۴۱ میں ہے

"جنگ سے پیچھے نہ ہٹنے والے اندر نے ورتر کے ننانوے گاؤں تباہ و برباد کر دیئے۔"

سوکت ۵۳ میں ہے

اندر جھگڑنے کے لئے ڈٹے رہتے ہیں اور جیسے شوہر بیوی کے پاس جاتا ہے ویسے ہی اندر ہمارے پاس آویں۔"

سوکت ۵۵ میں ہے

"اے اندر یہ جانداد تمہارے نطفہ کو پالتے ہیں تم مال لوٹ کر ہمیں دو۔"

سوکت ۱۲۵ میں ہے

اے اندر تم مشرق مغرب شمال اور جنوب چاروں سمتوں میں ہمارے دشمنوں

کو تباہ و برباد کرو۔ جنگوں میں ہم کو اناج نہیں ملا فصلوں کے وقت میں ضرورت کے مطابق اناج نہیں لوٹ سکے اس لئے اندر کی تمنا کرتے ہوئے ہم اناج کی خواہش کرتے ہیں۔

اب دیکھئے مذکورہ حوالہ جات میں صاف طور پر ایسے اندر کا ذکر ہے جو شراب پینے کے بعد دشمنوں سے جنگ کرتا ہے جب شراب پی کر مدہوش ہو گئے تو دشمنوں سے انصاف تو کیا ان کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جا سکتا ہے اور لوٹ مار کی انتہا کی جا سکتی ہے چنانچہ اندر کو ایسے بیل کی طرح کہا جو ٹیڑھے سینگ والا ہے بتاتا ہے کہ ایسی جنگیں کی جاتی تھیں جو ہوش و حواس سے خالی ہوتی تھیں چنانچہ اسی لئے بتایا ہے کہ ایک مرتبہ اندر نے ۹۹ گاؤں۔ درختوں جانوروں اور انسانوں سمیت تباہ و برباد کر دیئے ایسے انسان بھی جن میں کبھی دشمن نہیں ہو سکتے

اب دیکھئے کہ کہاں ہے اسلام میں ایسی بدمستی والی جنگ کی تعلیم جس میں شراب پی کر شہروں، فصلوں اور اناجوں کو برباد کر دیا جاتا ہے بلکہ جیسا کہ اوپر گزر چکے ہیں قرآن مجید نے دشمنوں سے بھی انصاف کی تعلیم دی ہے۔ اور مجبوراً دفاعی جنگ کا حکم ہے اور ادھر تو بجائے دفاع کے صاف طور پر حملہ کی تعلیم اور غیر ہندوؤں کو نیست و نابود کر دینے کا حکم ہے۔

جہاں تک ہندو مذہب میں خود اپنے ہی مذہب کے شودروں کے ساتھ سلوک ہے اس کا ذکر تو ہم پہلے کر چکے ہیں اب غیر ہندوؤں کے ساتھ جو سلوک کی تعلیم ہے اس موقع پر پیش کی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے بشن سروپ گوئل صاحب اب ضرور مطمئن ہو گئے ہوں گے انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں ہم ان کے الزام کے جواب کی طرف متوجہ ہوں گے کہ "قرآن مجید (نعوذ باللہ) عیاشی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ (باقی)

(منیر احمد خادم)

درخواستہائے دعا

● مکرم مولانا احمد رشید صاحب آف کرونا گاپلی آج کل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کا ملیالم زبان میں ترجمہ کر رہے ہیں ایک ترجمہ کردہ کتاب مواہب الرحمٰن طبع ہو کر منظر عام پر آ چکی ہے۔ موصوف احباب جماعت سے اس کام کو بخوبی انجام تک پہنچانے کے لئے اور صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں

(وسیم احمد صدیقی انسپکٹر بیت المال آمد)

● مکرم کرنل محمد سعید صاحب کنیڈا سے اپنی بیٹی عزیزہ [illegible] (صدر لجنہ مانٹریال) جو کہ آج کل کافی بیمار چلی آ رہی ہیں جوڑوں میں درد ہے ان کی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے بچوں اور خاوند کی صحت و تندرستی کے لئے نیز بچوں کی اعلیٰ تربیت اور مکرم کرنل صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد چوہدری کارکن فضل عمر پریس قادیان)

● مکرم سید عبد النقی صاحب آف برہپورہ بھاگلپور بہار مکرم شیخ مسعود علی صاحب کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں جو کافی دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح اپنے بھانجے سید ابو قاسم کے امتحان میں نمایاں کامیابی اور صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی جانب سے

وقفِ جدید کے اکتالیسویں سالِ نو کا بابرکت اعلان

لندن ۵ جنوری (ایم۔ٹی۔اے) سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد فضل لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا ہے۔ چنانچہ اس اعلان کے ساتھ ہی وقفِ جدید اب اپنے اکتالیسویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ اس تحریک کا آغاز حضرت امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے خلیفہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۵۷ء میں فرمایا تھا اور جماعت کے موجودہ خلیفہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ اس کے ابتدائی ممبران میں سے ایک تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے شروع میں سورۃ بقرہ کی آیات ۲۶۸ تا ۲۷۰ کی تلاوت فرمائی اور قرآن مجید کی روشنی میں مالی قربانی کی اہمیت و فضیلت پر ایمان افروز روشنی ڈالی۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہمیشہ نیک و پاک کمائی سے ہو تو ایسے خرچ کے متعلق اللہ کا مغفرت اور فضل کا وعدہ ہے یعنی ایسے لوگوں کے رزق میں اللہ برکت عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ سال بہ سال جماعت کے بڑھنے والے چندے اس کی عظیم الشان علامت ہیں۔

حضور نے فرمایا ۳۲ ممالک کی رپورٹ کے مطابق سال ۱۹۹۵ء میں وقفِ جدید کا کل وعدہ تین کروڑ چار لاکھ پانچ ہزار روپے تھا جبکہ اب تک وصولی تین کروڑ اڑتالیس لاکھ چھیاسی ہزار روپے ہو چکی ہے جبکہ مزید وصولی ابھی جاری ہے۔ حضور انور نے فرمایا سال ۱۹۹۴ء میں وقفِ جدید کے مجاہدین کی تعداد ایک لاکھ اکانوے ہزار تین سو بہتر تھی جبکہ سال ۹۵ء میں یہ تعداد بڑھ کر دو لاکھ دس ہزار چھ صد بیالیس ہو گئی۔

حضور انور نے فرمایا۔ وقفِ جدید کے چندہ میں پوری دنیا میں پہلا نمبر پاکستان کا ہے امریکہ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ جرمنی۔ کینیڈا۔ انگلستان بھارت، سوئٹزرلینڈ انڈونیشیا بیلجیم اور جاپان علی الترتیب تیسرے چوتھے پانچویں چھٹے ساتویں آٹھویں نویں اور دسویں نمبر پر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہندوستان نے وقفِ جدید کے چندے کے اعتبار سے کافی پیش رفت کی ہے فی کس مالی قربانی کے اعتبار سے سوئٹزرلینڈ کا پہلا نمبر ہے۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ نئے آنے والے احباب کو اس قربانی میں ضرور شامل کریں اور جس قدر وہ اپنی مرضی سے قربانی میں حصہ لیں بغیر کسی قسم کا ان پر بوجھ ڈالے اس کو قبول کریں۔ آخر پر حضور نے حضرت ابوالمنیر نور الحق صاحب، مولوی امیر احمد صاحب بدوشی اسی طرح بعض اور احباب کی وفات کا ذکر فرما کر بعد نماز جمعہ ان کے نماز جنازہ پڑھائی۔

ولادت

میرے بیٹے محمد صلاح الدین سعدی مبلغ سلسلہ بھوبنیشور اڑیسہ کو اللہ تعالیٰ نے ۸ دسمبر ۱۹۹۵ء کو بیٹے سے نوازا ہے الحمد للہ۔
حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ولادت سے پہلے "محمد ذکی الدین مہدی" نام تجویز فرمایا۔ عزیز وقفِ نو میں شامل ہے۔
نومولود حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب جٹ سابق امیر جماعت و ناظر اعلیٰ قادیان کا نواسہ اور خاکسار کا پوتا ہے۔ نومولود کے نیک صالح خادم دین نیز ہر دو خاندان اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواستِ دعا ہے (اعانت بدر ۱۰۰ روپے) (محمد فرید الدین قمر کلکتہ)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرّحیم
جیولرز
پتہ۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ۔ حیدری ناظم آباد۔ کراچی فون ۔ ۶۳۹۷۴۳
پروپرائٹر سید شوکت علی اینڈ سنز

طالب دعا۔ محبوب عالم ابن حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم
M/S NISHA LEATHER
SPECIALIST IN LEATHER BELTS, LEATHER LADIES AND GENTS BAG, JACKETS, WALLETS_ETC
19 A. JAWAHAR LAL NAHRU ROAD
CALCUTTA - 700081

PHONE 543105
Star CHAPPALS
WHOLE SELLERS OF HIGH QUALITY LEATHER & RUBBER CHAPPALS
105/661, OPP BLOCK NO 7, FAHIMABAD COLONY
KANPUR-1 PIN-208001

C.K. ALAVI
RABWAH WOOD INDUSTRIES
MANDI NAAR, VAHMAMBALAM 679339 (KERALA)
TIMBER LOGS SAWN SIZE
TEAK PILES & WOODEN FURNITURE

PHONE - 26-3287
PRIME AUTO PARTS
HOUSE OF GENUINE SPARES
AMBASSADOR & MARUTI
P, 48 PRINCEP STREET
CALCUTTA - 700072

साप्ताहिक 'बद्र'

कादियान [पंजाब]

सम्पादक :-
मुनीर अहमद ख़ादिम
उप सम्पादक :-
मुहम्मद नसीम ख़ान
कुरैशी मुहम्मद फ़ज़लुल्लाह

वर्ष 3 हिन्दी भाग   4, 11, 18 जनवरी 1996;   अंक 1-3

पवित्र क़ुर्आन

दुआ

हे हमारे रब्ब जिसे तू (नरक की) आग में डालेगा, निस्सन्देह उसे तूने अपमानित कर दिया तथा, अत्याचारियों का कोई भी सहायक नहीं होगा।

हे हमारे रब्ब निस्सन्देह हम ने एक ऐसे पुकारने वाले की आवाज़ सुनी है जो ईमान लाने की ओर आमन्त्रित करता है कि अपने रब्ब पर ईमान लाओ। अतः हम ईमान ले आए (इसलिए हे हमारे रब्ब तू हमारे अपराध क्षमा कर और हमारी बुराइयां मिटा दे और हमें सदाचारी व्यक्तियों के साथ (मिला कर) मौत दे।

और हे हमारे रब्ब हमें वह कुछ दे जिस की तूने अपने रसूलों के द्वारा हम से प्रतिज्ञा की है तथा क़ियामत के दिन हमें अपमानित न करना। तू अपनी प्रतिज्ञा के विरुद्ध कदापि नहीं करता।

(आले इमरान 191-196)

निर्धन कर्जदार से नर्मी करो

फ़र्मान हज़रत मुहम्मद मुस्तफ़ा सल्लल्लाहो अलैहिवसल्लम जो निर्धन मजदूर कर्ज़दार के साथ नर्मी का व्यवहार करे या उसके कर्ज़ में से कुछ छोड़ दे तो तल्लाह ताला उसको क़यामत के दिन (जिस दिन किसी और की छाया नहीं होगी) अपनी कृपा की छाया के नीचे जगह देगा।

मैं खुदा की ओर से आया हूं

हज़रत मिर्ज़ा गुलाम अहमद साहिब अलैहिस्सलाम फ़र्माते हैं।

"सो एक पवित्रात्मा व्यक्ति के लिए यह पर्याप्त था कि खुदा ने मुझे उस पर झूठ बांधने वालों की तरह नष्ट नहीं किया अपितु मेरे बाहर और मेरे अन्दर एवं मेरे शरीर और मेरी आत्मा पर वह उपकार किए जिनको मैं गिन नहीं सकता। मैं जवान था जब खुदा की 'वही' और इल्हाम की घोषणा की और अब मैं बूढ़ा हो गया तथा घोषणा के आरम्भ पर बीस वर्ष से अधिक समय बीत गया। बहुत से मेरे मित्र और सम्बन्धी जो मेरे से छोटे थे उनकी मृत्यु हो गई और उसने मुझे दीर्घायु प्रदान की एवं प्रत्येक विपत्ति के समय मेरा सहायक बना रहा। अस्तु क्या उन लोगों के यही चिन्ह हुआ करते हैं कि जो खुदा तआला पर झूठ बांधते हैं।"

(रूहानी ख़ज़ायन भाग-11, पृष्ठ 50-51, अंजाम-ए-आथम)

वक्फे जदीद के इकतालीसवें नये साल का शुभ एलान

लन्दन 5 जनवरी (एम.टी.ए) सम्पदन। हज़रत मिर्ज़ा ताहीर अहमद अमीरुलमोमिनीन ने आज मस्जिद फ़ज़ल लन्दन से ख़ुत्बा जुमअ में वक्फे जदीद के नये साल का एलान फ़र्माया। इसी एलान के साथ ही वक्फ जदीद अब अपने इकतालीसवे साल में दाखिल हो चुका है। याद रहे कि इस तहरीक का आरम्भ हज़रत ख़लीफ़तुल मसीह द्वितीय रज़ीअल्लाह ने 1957 ई० में फ़र्माया था और जमाअत के वर्तमान ख़लीफ़ा इसके पहले मेम्बरान में से थे। हुज़ूर ने फ़र्माया कि अल्लाह की राह में ख़र्च सदा अच्छी पवित्र कमाई में से हो तो ऐसे ख़र्च के बारे में ख़र्च करने वाले व्यक्ति के लिए मग़फ़िरत (क्षमा) व फ़ज़ल (कृपा) का वादा हैं यानी ऐसे लोगों की कमाई (रिज़्क़) में अल्लाह बरकत (वृद्धि) फ़र्माता है अतः हर साल जमाअत के बढ़ने वाले चन्दे इस को एक बड़ी प्रतीक हैं।

हुज़ूर ने फ़र्माया 73 देशों की रिपोर्ट के अनुसार साल 1995 ई० में वक्फे जदीद का संपूर्ण वादा तीन करोड़ चार लाख पांच हजार रुपये था जबकि इसकी अब तक भी वसूली तीन करोड़ अड़तालीस लाख पचासी हज़ार रुपये हो चुकी हैं और अभी वसूली जारी है। सन् 1995 ई० में वक्फे-जदीद के मुजाहिदीन (अर्थात चन्दा देने वालो) की संख्या दो लाख दस हज़ार छः सौ बयालिस हो गई है।

(हुज़ूर अनवर ने फ़र्माया कि वक्फे जदीद के चन्दे में पूरी दुनिया में पहला नम्बर पाकिस्तान का है। फिर क्रमशः अमेरिका जर्मनी, कैनडा, यू के, भारत स्विट्ज़रलैन्ड, इन्डोनेशिया, बेल्जियम तथा जापान है वक्फे जदीद के चन्दे में भारत काफी आगे निकल चुका है। प्रति व्यक्ति माली क़ुर्बानी के अनसार स्विट्ज़रलैन्ड का पहला नम्बर है।

आपने आखिर में फ़र्माया कि जमाअत में शामिल होने वाले नये लोगों को भी इस क़ुर्बानी में ज़रूर शामिल करे और जिस प्रकार वह अपनी इच्छा से क़ुर्बानी में हिस्सा ले उसको स्वीकार करे।

जलसा सालाना क़ादियान

अपनी पूरी शान के साथ समपन्न

- ★ मुस्लिम टेलीविजन अहमदिया पर हज़रत अमीरुल मोमिनीन ख़लीफ़तुल मसीह IV के ख़िताबात का सीधा प्रसारण
- ★ हिन्दुस्तान समेत 23 देशों के प्रतिनिधियों की शिरकत।
- ★ नमाज़ तहज्जुद का जमात के साथ इतज़ाम।
- ★ श्री आर०-ऐल० भाटिया राज्य मंत्री की शिरकत
- ★ पांच भाषाओं में ख़िताबात व भाषणों का अनुवाद
- ★ रोटी पकाने की मशीन का उदघाटन
- ★ टी०वी० रेड़ियों तथा अखबारों में विशालरुप में कवेरज।

अलहमदो लिल्लाह क़ादियान की पवित्र धरती पर जमात अहमदिया का 104 वा जलसा सालाना 26 27,28 दिसम्बर 1995 ई० को दुआओं और रुहानी वातावरण में अति शानदार तरीके से समपण हो गया।

26 दिसम्बर को साहिबज़ादा मिर्ज़ा वसीम अहिमदसाहब नाजिर आला व अमीर जमात अहमदिया ने झण्डा लहरा कर पहले इजलास की शुरुआत की इसमें तिलावत कुर्आन मजीद मोहतरम मौलाना हकीम मुहम्मददीन साहिब ने की फिर दो भाषण श्री हाफ़िज सालेह मुहम्मद अलादीन अमीर जमात सिकन्दर आवाद तथा श्री सैयद महमूद अहमद साहिब के हुए इसके पश्चात मि० नूह हन्डसन मि० ग़ुलाम सईद कैपटाऊन तथा अताऊल्लाह कलीम मिश्नरी इचारज जर्मनी ने अपने विचार प्रस्तुत किये। दूसरा इजलास ठीक ढाई वजे मुकर्रम सैयद फ़ज़ल अहमद साहब सूबाई अमीर विहार की सदारत में शुरु हुआ। तिलावत क़ुर्आन मजीद मौलवी ज़हीर अहमद ख़ादिम तथा नज़म श्री अवदुल शकूर साहब ने सुनाई। इसके वाद मुकर्रम नूरुद्दीन अमजद साहब आफ बंगलादेश मुकर्रम अवदुल वारी साहब सदर जमात ब्रेड फोरड यू० के० मुकर्रम यासमीन रब्बानी साहब मुब्बलिग मारोशस मुकर्रम अवदुलरशीद साहब नाज़िम क़जा यू० के० ने अपने विचार पेश किये।

इसके वाद हुज़ूर अनवर खलीफ़तुल मसीह IV का भाषण डिश के द्वार कैच करके उसका सीधा प्रसारण जलसेगाह में टैलीविजन द्वारा किया गया। जिसमें हुज़ूर ने हिन्दुस्तान व पाकिस्तान को जंग से बाज़ रहने व अमन शांति का माहौल पैदा करने की नसीहत फ़रमाई।

27 दिसम्बर 1995 दूसरे दिन का पहला इजलास मुकर्रम मौलाना अताऊल्लाह कलीम साहब की सदारत में शुरु हुआ मुकर्रम मौलाना सुल्तान अहमद साहब जफ़र मुवल्लिग ईचारज आंधरा प्रदेश ने तिलावत कुर्आन मजीद की इसके पश्चात मुकर्रम साहबजादा मिर्ज़ा वसीम अहमद साहब नाजिर आला व अमीर जमात अहमदिया भारत मुकर्रम मौलाना हकीम मुहम्मददीन साहब सदर मजालिस अनासारुल्लाह भारत, तथा मौलाना मुहम्मद उमर साहब इंचारज मुवल्लिग़ केरला ने भाषण दिये।

दूसरे दिन का दूसरा इजलास मोहतरम वशीरुद्दीन साहब अमीर जमात अहमदिया आंधरा प्रदेश की सदारत में अकबर ख़ान साहेब की तिलावत कुर्आन मजीद से शुरु हुआ। मुकर्रम मौलवी इनायतुल्लाह साहब ने तजुमा सुनाया इस इजलास में दो भाषण हुए पहला भाषण मोहतरम मौलवी [illegible]द्दीन साहब नय्यर ने किया तथा दूसरा भाषण मोहतरम मौलवी सुलतान अहमद साहब जफर का था। इस के [illegible] बाद मोहतरम मोहम्मद उसमान साहवा आफ [illegible] मोहतरम राशिद अहमद अेलादीन साहब आफ [illegible] ने अपने विचार प्रस्तुत किये।

तीसरे दिन तिथि 28 दिसम्बर 1995 का इजलास मोहतरम अव्दुल हमीद साहब टांक सूबाई अमीर कश्मीर की सदारत में मोहतरम अबदुल वकील साहब नयाज़ की तिलावत कुर्आन शरीफ से शुरु हुआ इस इजालास में मोहतरम मौलवी मोहम्मद अय्यूब साहब साजिद, मोहतरम गियासी तनवीर अहमद ख़ादिम साहब तथा मौलाना मुहम्मद इनाम साहब गौरी ने भाषण दिये।

तीसरे दिन का दूसरा इजलास मोहतरम मौलाना हकीम मोहम्मददीन साहब की सदारत में शुरु हुआ इसमें एक भाषण मौलाना करीमुद्दीन शाहिद साहब का हुआ उसके पश्चात कुछ अतिथियों ने अपने विचार पेश किये।

आखिर में हुज़ूर की ख़िताब मुस्लिम टेलीविजन अहमदिया द्वारा सारे मेहमानों को टी०वी० पर (सीधे प्रसारण के रुप में दिखाया व सुनाया गया। इसके बाद हुज़ूर ने सबको अस्सलाम अलैकम व मुबारक बाद का तोहफा दिया तथा आख़री इजलास की दुआ कराई। जिसमें पूरे विश्व के अहमदी शामिल हुए।

नमाज़ तहज्जुद व कुर्आन मजीद का दरस

जलसे के दिनों में निम्नलिखित को नमाज तहज्जुद पढ़ाने व दरस देने का मौका मिला।

मोहतरम मौलाना हकीम मोहम्मददीन साहब
" " -इनायतुल्लाह साहब
" " मोहम्मद करीमुद्दीन शाहिदसाहब
" " ग़ुलाम नबी नयाज साहब
" " अताऊल्लाह कलीम साहब
" " यासीन रब्बानी साहब

अल्लाह ताला इन सब को अपने फ़ज़लो तथा वरकतों से नवाज़े (आमीन)

प्रेस तथा टी०वी०

एक दर्जन से अधिक रेडियो टी०वी० तथा अख़बार के प्रतिनिधि इस जलसे मे उपस्थित थे बहुत से क़ौमी अख़बारों ने अगले दिन विस्तारपूर्वक ख़बरे छापी जालन्धर दूरदर्शन ने 26 दिसम्बर को रात तथा जी०टी०वी० ने 27 दिसम्बर को रात दस वजे शानदार तौर पर जलसे को ख़बरे दी।

जलसे में मेहमानों का आगमन

इस वर्ष निम्नलिखित देशों के प्रीतनिधी भी सम्मलित हुए बंगलादेश, पाकिस्तान, नेपाल, श्रीलंका, भुटान, इंगलैड़, जर्मनी, केनड़ा, यू-ऐस-ऐ इडोनेशिया, मारोशस, आसट्रेलिया, सिक्किम, सवीडन, सिगापुर, डनमार्क, वरा, जापान, साऊथ अफ्रीका, मलेशिया, यू०ऐ०ई० हालैंड तथा दुबई

बब्बल प्रिंटिंग प्रैस, कादियां फोन 20121 घर 20611

प्रिंटर व पब्लिशर मुनीर अहमद हाफ़िज़आबादी